سوال

(345) رضاعی بہن کی حقیقی ہمشیرہ سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امامیہ کالونی لاہور سے عبدالبصیر سوال کرتے ہیں کہ ایک لڑکے نے کسی لڑکی کے ساتھ ایک دفعہ کسی عورت کا دودھ پیا اب لڑکے کے والد نے اس کی رضاعی بہن کی حقیقی ہمشیرہ سے نکاح کرلیا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں فتویٰ دیا کہ کیا اس قسم کا نکاح جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح رہے کہ ہمارے ہاں عام طور پر دودھ پینے اور پلانے کے معاملہ میں بڑی لاپرواہی سے کام لیا جاتا ہے۔ حالانکہ رشتہ داری اور تعلقات کے لحاظ سے یہ مسئلہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

کسی لڑکے یا لڑکی نے جس عورت کا دودھ پیا سو وہ ان کے ہاں اس کا شوہر باپ اور اس کی اولاد بہن بھائیوں کے حکم میں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو رشتے حقیقی ماں اور باپ کے تعلق سے حرام ہوتے ہیں۔ دودھ پینے سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ''دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں۔ جو نسب کے لحاظ سے حرام ہوتے ہیں۔'' (صحیح مسلم)

واضح رہے کہ دودھ کی وجہ سے جو رشتوں کے متعلق پابندی ہے وہ صرف پینے والے کی حد تک ہے۔ اس کے بہن بھائیوں اور والدین پر اس دودھ کی وجہ سے کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ یعنی یہ پابندی دودھ پینے اور پلانے والے سے آگے تجاوز نہیں کرتی۔

© ایک یا دو دفعہ دودھ پینے سے دودھ کا رشتہ قائم نہیں ہوتا بلکہ کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پینے سے یہ حرمت ثابت ہوتی ہے۔ کیوں کہ حدیث میں ہے کہ کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوگی۔ ایک یا دو دفعہ پینے سے کوئی اثر نہیں ہوگا۔

حرمت کے لئے دودھ پینے والے کا اعتبار اس زمانہ میں ہوگا جب شیر خوارگی پر ہی اس کی غذا کا انحصار ہو وہ مدت زیادہ سے زیادہ دو سال ہے۔ اگر کسی نے ایسے وقت میں دودھ پیا جب غذا کا انحصار دودھ پر نہ تھا۔ تو اس سے حرمت ثابت نہ ہوگی حدیث میں اس بات کی بھی وضاحت ہے۔ کہ حرمت کے لئے اس دودھ کا اعتبار کیا جائے گا جو جسم کی نشونما کا باعث ہو۔

اس وضاحت کے بعد صورت مسئولہ کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی تفصیل نہیں ملتی کہ لڑکے اور لڑکی نے کس عورت کا دودھ پیا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

1۔ان دونوں نے لڑکے کی ماں کا دودھ پیا ہے۔

2۔ان دونوں نے لڑکی کی ماں کا دودھ پیا ہے۔

3۔ان دونوں نے کسی اجنبی عورت کا دودھ پیا ہے۔

ان تینوں صورتوں میں شرعی لحاظ سے لڑکی کی حقیقی بہن کا لڑک کے باپ سے کوئی رضائی تعلق قائم نہیں ہوا اور نہ ہی بہن کا دودھ پینا اس کی حرمت پر اثر انداز ہوگا لہذا اس سے نکاح کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ کیونکہ رضاعت صرف پینے اور پلانے کی حد تک قائم رہتی ہے جبکہ پیش آمدہ صورت میں ایسا نہیں ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:360